ایک مسودہ قانون

وہ برخاست شدہ ملازمین جن کو سرکاری ملازمتوں پر تعیناتی کے بعد،برخاست،برطرف یا ختم کر دیا گیا کو رعایت کی بہم راسائی_

چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ وہ برخاست شدہ ملازمین جنکو صوبہ خیبر پختوخوا کی سرکاری ملازمتوں پر یکم نومبر۱۹۹۳ تا تیس نومبر۱۹۹۶ بشمول دونوں ایام مذکورہ میں مستقل بنیادں پر مختلف عہدوں پر تعیناتی کی گئی اور وہ مذکورہ عہدوں کے لئے وضع کردہ لازمی علمی استعداد اور تجربے کے حاصل تھےاور مابعد ان افراد کو مختلف وجوہات کی بنیادوں پر یکم نومبر۱۹۹۶ تا اکتیس دسمبر۱۹۹۸ کے عرصہ کے دوران ان کی ملازمتوں سے برخاست،برطرف یاختم کر دیا گیاکو رعایت کی بہم رسائی_

چونکہ وفاقی حکومت نے بھی قانون کی اجراء کے ذریعے ایسے برخاست شدہ ملازمین کو رعایت دی ہے_

اورچونکہ عوامی مفاد عامہ کی خاطر اب صوبہ خیبرپختونخوا نے ان برخاست شدہ ملازمین کو ریلیف دینے کا فیصلہ کیا ہے_

یہ بذریعہ ہذا حسب ذیل طور سے وضع کیا جاتاہے_

۱۔ مختصر عنوان ،وسعت اور آغاز (۱) اس ایکٹ کو خیبر پختونخوا کے برخاست شدہ ملازمین کی(تعیناتی) کا ایکٹ۲۰۱۲ کہا جائےگا_

اس ایکٹ کا اطلاق ان جملہ برخاست شدہ ملازمین پر یکسانلاگوہو گاجو کہ یکم نومبر۱۹۹۳ تا تیس نومبر۱۹۹۶

(بشمول دونوں ایام مذکورہ) مختلف عہدوں پر اپنے فرائض منصبی کی ادئیگی کرتے رہے تھے

یہ فی الفورنافذالعمل ہو گا_

۲ تعریفات ایکٹ ہذا میں تا وقت یہ کہ سیاق وسباق عبارت سے کچھ اور مطلب نکلتا ہودرج ذیل اصطلاحات کو سامنے دی گئی معانی کے مطابق سمجھا جائیگا_

"سرکاری عہدہ" بمعنی صوبے کے سرکاری ملازمتوں کے اراکین کے لئے محکمہ مالیات کی طرف سے تخلیق کردہ عہدہ_

(ب) محکمہ " بمراد خیبر پختو نخوا گورنمنٹ رولز برائے تجارت ۱۹۸۵ میں تشریح کردہ محکمہ بشمول ان کی زیر نگرانی کام کرنےوالے ڈویزنل اور ضلعی دفاتر_

(ج) " حکومت "بمراد حکومت صوبہ خیبر پختونخوا_

(د) " بیان کردہ "بمراد قواعد رو سے بیان کردہ_

(ہ) " صوبہ " بمراد صوبہ خیبر پختونخوا_

(و) " قواعد " بمراد ایکٹ ہذا کی ذیل میں بنائے گئے قواعد_

(ز) " برخاست شدہ ملازمین " بمراد کو ئی بھی فرد جس کویکم نومبر ۱۹۹۶ (بشمول دونوں آیام مذکورہ) کےدوران صوبے کی سرکاری ملازمت کے کسی عہدےکےلئےلازمی علمی استعداداور تجربہ رکھنے کی بنیادں پر مستقل طور سے تعیناتی کی گئی ہو اور ان کو یکم نومبر۱۹۹۶ تا اکتیس دسمبر ۱۹۹۸ بے ضابطہ تعیناتی کی بنیاد پر ملازمت برخاست،برطرف یا ختم کر دیا گیا ہو_ ۳ ۔ **برطرف شدہ ملازمین کی تعیناتی** کسی بھی تا حال نافذالعمل قانون یا اس کے قواعد سے متصادم اس ایکٹ کی اجراسے جملہ

ملازمین کو دفعہ۷کے میں ان کے انہی مخکموں میں متعلقہ عہدوں پر جہاں پر وہ اپنی برخاستگی ،برطرفی یا خاتمہ ملازمت سے قبل کام کر رہے تھے،کو دوبارہ تعینات کیا جائے گا_

اس فراہمی کیساتھ کہ مذکورہ محکمے میں موجود خالی اسامیوں میں سے تیس فیصد خالی آسامیوں پر ان متاثرہ ملازمین کی تعیناتی کی جائیگی_

مزید فراہمی کیساتھ کہ ان برخاست شدہ ملازمین کی تعیناتی متعلقہ مجاز ادارے کی طرف سے ان کی قبل ازیں طبعی صحت مندی اور کردار
کی شفافیت کی تسلی بخش معائنے کے بعد عمل میں لائی جائیگی_

٤_ **حد عمر میں رعایت** وہ عرصہ جس میں کوئی سرکاری ملازم اپنی برخاستگی ،برطرفی یا خاتمے کی تاریخ سے دوبارہ تاریخ سے
دوبارہ تاریخ تعیناتی تک کو عرصہ رعایت حدعمر قراردیا جاتاہے_اور اس کے علاوہ اس سلسلے میں کسی بھی نافذالعمل قواعد کی رو سے مزید
کسی بھی رعایت مذکورہ کا کسی صورت حق دار نہیں ہو گا_

٥_ **برخاست شدہ ملازمین** کسی سینیارٹی یا دوسرے فوئد کی حق
داری کے دعویدار نہیں ہو سکتے_کوئی بھی برخاست شدہ
ملازم دفعہ ۳ کے تحت اپنی تعیناتی نو کے بعد کسی بھی سینیارٹی،ترقی یا دوسرے فوائد کے حق حصول کا مستحق نہیں ہو گااور اسکی یہ تعیناتی
تصور کیا جائے گا_

٦_ **عمرکی بنیادوں پر ترجیح** کسی بھی خالی آسامی کی موجودگی
کی صورت میں ،جہاں برطرف شدہ ملازمین کی تیس فیصد
تعیناتی کے ذیل میں بھی خالی آسامی پائی جاتی ہے _ایسے حالات میں برخاست شدہ ملازمین مستحق برائے تعیناتی میں سے زیادہ عمر کے
حامل فرد کو فوقیت دی جائیگی_

٧_ **طریقہ کار تعیناتی** (۱) کوئی بھی برخاست شدہ ملازم اس ایکٹ کے چھ مہینےکے اندر اپنے گذشتہ محکمہ کو اسی
محکمے میں نئی تعیناتی کیلئے درخواست پیش کرے گا_

اس فراہمی کیساتھ وضع کردہ دورانیے کےگزرنے کے وصول شدہ کسی بھی درخواست کو زیر غور نہیں لایا جائیگا_

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت برخاست شدہ متعلقہ محکے کو ملازمین کی ہونے والی درخواستوں کو ان کے پیشگی کیڈر تاریخ وار مرتب کریگی_

(۳)کسی بھی محکمے میں بر خاست شدہ ملازمین کے لئے مختص کردہ تیس فیصد میں سے اگر کوئی بھی خالی آسامی موجود پائی جاتی ہے_توحسب صورت اس محککمے کی محکمہ جاتی سلیکشن کمیٹی یا ضلعی سلیکشن کمیٹی وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق مذکورہ عہدہ کیلئے مستحق بر طرف شدہ ملازمین میں سے زیادہ عمر کے حامل برخاست شدہ ملازم کی تعیناتی کرے گی_

(٤)کسی برخاست شدہ ملازم کی تعیناتی نو کے لئے اس کی موزونیت اور استقداد کا تعین صورتحال کے مطابق متعلقہ محکمہ جاتی سلیکشن کمیٹی کریگی_

اگر کسی محکمے میں خالی آسامی کی صورت میں محکمہ ہذمیں برخاست شدہ ملازمین کے لئے مختص تیس فیصد حصے میں سےکوئی بھی برخاست شدہ ملازم نہیں پایا جاتاتو مذکورہ خالیآسامی کو ابتدائی بھرتی کی صورت پر کیا جائے گا_

۸_ مشکلات کا خاتمہ اس ایکٹ کی کسی بھی جزکی نفاذ میں مشکل درپیش ہونے کی
صورت میں وزیراعلی خیبر پختونخوا اس مشکل کو ختم کرنے کے لئے ایسے احکامات
جاری کریں گے جو کہ اس کو ختم کر نےکے لئے ان کی نظر میں ضروری ہوں اور
مذکورہ ایکٹ کے کسی بھی دسرے جز سے متصادم نہ ہوں_
اس فراہمی کے ساتھ کہ اس ایکٹ کے نافذالعمل ہونے کے ایک سال ختم ہونے کے
بعد ایسا اختیار لاگو نہیں کیا جا سکے گا_

۹_ **ایکٹ کا دسرے قوانین کو موقوف کر دینا:** حالیہ نافذالعمل قوانین یا قواعد میں
موجودکسی بھی شے سے متصادم
ہوئے بغیر، اس ایکٹ کی جملہ تشریحات دوسرے قوانین یا قواعد کی موقوفی کےلئے
کارگر وموثرہونگی_اور اس ایکٹ کی تشریحات
جو ایکٹ ہذا کے برعکس یا متصادم ہوں کو موقوف گردانا جائےگا_

۱۰_ اختیارات قواعد سازی: حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کےلئے
قواعد سازی کرتی رہے گی_

بیان اغراض ووجوہ ان برحاست شدہ سرکاری ملازمین جن کو باووجوہ ان کے متعلقہ
محکموں سے برخاست ،برطر ف
یا ختم کیا گیا تھا کو دوبارہ سرکاری ملازمتوں میں تعیناتی نو کے ذریعے (رعایت) دینے
کی ضرورت محسوس کی گئی_لہذا بل ہذا پیش کیا
جاتا ہے_